اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

اپریل تا جون ۲۰۲۲ء

مشرق سے ہو بیزار، نہ مغرب سے حذر کر
فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر!

رئیس ادارت: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

مدیر: ہارون اکرم گل

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، محمد بابر خان، محمد اسحاق، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، ایوانِ اقبال، لاہور

Tel:+92 (42) 99203573 Fax:+92 (42) 36314496

email:info@iap.gov.pk www.allamaiqbal.com

مزار اقبال پر حاضری

حکیم الامت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ۸۴ ویں برسی

اقبال اکادمی پاکستان نے حکیم الامت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ۸۴ ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی۔ اقبال اکادمی پاکستان کے وفد نے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی قیادت میں مزار اقبال پر فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر جناب محمد نعمان چشتی، جناب ارشاد المجیب، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، جناب ہارون اکرم گل، جناب وقار احمد، جناب قیصر محمود شاہ، محمد اسحاق، اسد حنیف اور عملہ کے دیگر ارکان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے تاثراتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔

شریک معتمد قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے شریک معتمد جناب زاہد شاہ نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اقبال اکادمی پاکستان کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر اکادمی کے افسران جناب نعمان چشتی، جناب طاہر حمید تنولی، جناب ارشاد المجیب، جناب وقار احمد موجود تھے۔

یوم خودی فیسٹیول

محکمہ امور نوجوانان اور کھیل پنجاب الحمرا آرٹس کونسل کے اشتراک سے یوم اقبال کے حوالے سے یوم خودی فیسٹیول کے تحت "اقبال اور خودی" کے موضوع پر ۲۲ اپریل ۲۰۲۲ء کو الحمراء ہال میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر بزم اقبال ریاض احمد چوہدری، مجیب الرحمان شامی، پروفیسر وحید الزمان طارق اور پروفیسر اصغر زیدی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے شرکا سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپ خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی اقبال کے بتائے ہوئے راستے پر چلائیں۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال نے اپنے فلسفہ کی خودی کی تکمیل ۴۰ برس میں کی، اقبال اپنے اس فلسفہ کو آسان اور قابلِ فہم بناتے ہیں اور اسلوب بھی متاثر کن ہے۔ نامور کالم نگار مجیب الرحمان شامی نے کہا کہ پاکستان کا قیام اقبال کے فلسفہ خودی کی تکمیل ہے۔ معروف اقبال شناس ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال نے انسان کو خود پر ایمان لانے پر زور دیا۔ اس موقع پر عدیل ہاشمی نے علامہ اقبال کی مشہور نظم "جواب شکوہ" پیش کی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین
(ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)
ڈاکٹر نجیب جمال اور تنظیم الفردوس
کے ہمراہ

ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی (ممبر مسودہ
اقبال اکادمی) لاہور کالج برائے خواتین
یونیورسٹی، مقابلہ خطاطی میں پوزیشن
حاصل کرنے والی طالبات کیساتھ

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں گرینڈ بک فیسٹیول کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس

صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس ۲۹ جون ۲۰۲۲ء بروز بدھ، کمیٹی روم قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت بطور چیئر مین سلیکشن کمیٹی سینیٹر عرفان صدیقی نے کی۔ یاد رہے کہ عزت مآب وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے بحیثیت منسٹر انچارج قومی ورثہ وثقافت ڈویژن/ چیئر مین سلیکشن کمیٹی برائے صدارتی اقبال ایوارڈز سینیٹر عرفان صدیقی کو صدارتی اقبال ایوارڈ سلیکشن کمیٹی کا چیئر مین مقرر کیا ہے۔

اجلاس میں جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سجاد احمد، صدر نشین اکادمی ادبیات پاکستان ڈاکٹر یوسف خشک، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامیہ ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال کامران اور ڈاکٹر حمیرا شہباز نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان اور کنوینر اقبال ایوارڈ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے معزز شرکا کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے صدر مجلس کی اجازت سے اقبال ایوارڈ کا مختصر تعارف پیش کیا اور قرطاس کار کے مطابق اجلاس کی کارروائی کا آغاز کیا۔ اجلاس میں سلیکشن کمیٹی نے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (انگریزی) برائے سال ۲۰۱۵ء-۲۰۲۰ء، قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (پاکستانی زبانیں) برائے سال ۲۰۱۵-۲۰۲۰ء اور قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۰ء کے لیے بہترین کتب کو صدارتی اقبال ایوارڈ دینے کی منظوری دی۔ سلیکشن کمیٹی کی طرف سے منظور شدہ کتب کو صدارتی اقبال ایوارڈ دینے کی حتمی توثیق کے لیے معاملہ عزت مآب صدر مملکت کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ سلیکشن کمیٹی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی کو بین الاقوامی اقبال ایوارڈ کے لیے لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے مقابلے میں شامل کتب کے سیٹ معزز اراکین کمیٹی کو پیش کیے۔

سلیکشن کمیٹی نے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (انگریزی) برائے سال ۲۰۱۵ء-۲۰۲۰ء، قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (پاکستانی زبانیں) برائے سال ۲۰۱۵-۲۰۲۰ء اور قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۰ء کے لیے بہترین کتب کو صدارتی اقبال ایوارڈ دینے کی منظوری دی

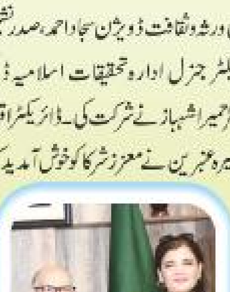

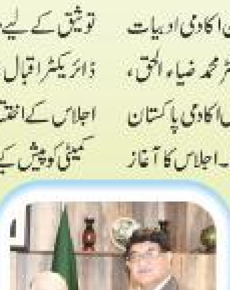

رسولِ رحمت ﷺ رمضان میں تازہ احکامات خداوندی صحابہ کے سامنے تلاوت کرتے: ڈاکٹر طارق شریف زادہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے حوالے سے ''رسول رحمت ﷺ کے رمضان میں معمولات'' کے عنوان سے ۲۸ اپریل ۲۰۲۲ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔

مہمان مقرر، معروف سیرت نگار ڈاکٹر طارق شریف زادہ تھے۔ مہمان مقرر کا کہنا تھا کہ رمضان ایسا مہینہ ہے جس کا نام خود ذاتِ باری تعالیٰ نے رکھا۔ روزوں کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی انسان کی ہے۔ ماہِ رمضان علم کا مہینہ بھی ہے، تقویٰ کی بنیاد فراہم کرنے کی پہلی اساس علم ہے۔ علم کی ساری نعمتیں رمضان سے وابستہ ہیں۔ حضور پاک ﷺ رمضان میں روزانہ کی بنیاد پر تازہ احکامات خداوندی صحابہ کے سامنے تلاوت کرتے۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کلمات تشکر پیش کیے۔ انھوں نے کہا کہ علامہ کے کلام کا خلاصہ ''شکوہ جواب شکوہ'' ہے۔ اس میں علامہ اقبال نے وہ مسائل پیش کیے جو ہر دور کے مسائل ہیں بلکہ موجودہ دور میں کئی گنا بڑھ چکے ہیں۔ اس کو پڑھ کر سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ چمک دمک، علم کی ترقی اور دیگر استحقاق ہمیں کیوں حاصل نہیں ہو رہے۔ دراصل استحقاق اسی کا بنتا ہے جس کے پاس علم وطاقت ہوتی ہے۔ علم وقوت جن کے پاس ہو وہ قومیں ترقی کرتی ہیں اور اقبال کی فکر کا خلاصہ یہی ہے:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

اس موقع پر طلبہ نے کلام اقبال ترنم کے ساتھ سنا کر حاضرین سے داد وصول کی۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے حوالے سے خصوصی آن لائن لیکچر ''رسولِ رحمت ﷺ کے رمضان میں معمولات''

شکوہ جواب شکوہ

اورینٹل کالج جامعہ پنجاب کے طالب علم صفدر علی کاظمی نے علامہ محمد اقبال کی شہرہ آفاق نظم ''شکوہ جواب شکوہ'' خوبصورت انداز میں پیش کی۔ یہ نظم اقبال اکادمی پاکستان کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس ۱۳ جون ۲۰۲۲ء کو ناظم اکادمی کی زیرِ صدارت ایوانِ اقبال میں ہوا۔ اجلاس میں جائزہ مسودات کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر ابصار احمد، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر خالد ندیم، ڈاکٹر محمد اعجاز الحق اور ڈاکٹر عروبہ صدیقی شریک تھے جب کہ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے آن لائن شرکت کی۔ جائزہ مسودات کمیٹی کی تشکیلِ نو کے بعد یہ پہلا اجلاس تھا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ممبران کمیٹی بالخصوص نئے ممبران کو خوش آمدید کہا اور ان کا تعارف پیش کیا۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ کمیٹی

ڈاکٹر عبدالخالق کی خدمات پر انھیں خراج تحسین پیش کیا اور دعائے مغفرت کی گئی

شعبہ ادبیات کی طرف سے ۲۰ کتب کی فہرست پیش کی گئی

کے تمام شرکا نے فلسفہ کے معروف استاد، مصنف، محقق اور اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی اور صدارتی اقبال ایوارڈ انگریزی کی ماہرین کمیٹی کے رکن ڈاکٹر عبدالخالق کی رحلت پر اظہار افسوس کیا۔ ان کی خدمات پر انھیں خراج تحسین پیش کیا اور دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ اس موقع پر تمام اراکین کمیٹی نے ان کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔

اجلاس میں شعبہ ادبیات کی طرف سے ۲۰ کتب کی فہرست پیش کی گئی۔ جائزہ مسودات کمیٹی نے علامہ محمد اقبال کی حیات و افکار اور فکرِ اقبال کی مختلف جہات پر لکھی ان کتب کا تفصیلی جائزہ لیا اور اراکین کمیٹی نے ان پر اپنی ماہرانہ رائے اور سفارشات پیش کیں۔ اجلاس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے کمیٹی کے تمام اراکین کو اقبال اکادمی کی نئی مطبوعات کے سیٹ بطور تحفہ پیش کیے۔

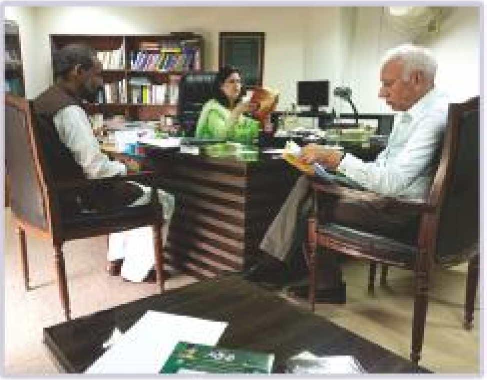

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو برائے سال ۲۰۲۱ء)

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کی کتب کے ابتدائی انتخاب کے لیے ناظم اکادمی کے دفتر میں ۳۱ مئی ۲۰۲۲ء بروز منگل اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی، رکن ماہرین کمیٹی برائے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو)، ناظم اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (معاون ناظم ادبیات) نے شرکت کی۔ اجلاس میں سال ۲۰۲۱ء میں اردو زبان میں شائع ہونے والی ۲۴ کتب کا جائزہ لیا گیا۔ ابتدائی مرحلے پر ان میں سے ۲۱ کتب منتخب ہوئیں۔ یہ کتب قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کے لیے ماہرین اقبال ایوارڈ کو ارسال کی جائیں گی جو ان کتب کی قدر کا تعین کریں گے۔

سندھ اور بلوچستان میں اقبال فہمی کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے: ڈاکٹر احسان اکبر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”فکر فروغ اقبال چند تجاویز“ کے عنوان سے ۲۱ اپریل ۲۰۲۲ء کو خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر احسان اکبر تھے۔ ڈاکٹر احسان اکبر نے کہا کہ اقبال کے بارے میں گفتگو کرنا نصیبوں کی بات ہے۔ یہ ملک علامہ کے خواب کی بنیاد پر وجود میں آیا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ اس ملک میں افکار اقبال کی گنجائش کیا ہے۔ فکرِ اقبال کا مطالعہ اور پھیلاؤ کتنا ہے۔ اقبال فہمی کا مقام کتنی سطح پر نصیب ہے اور کتنے لوگوں کو یہ موقع میسر ہے کہ اقبال شناسی کا دعویٰ کر سکیں۔ اس کے لیے سندھ اور بلوچستان میں اقبال فہمی کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اقبال کی آواز، پیغام، خیالات، شاعری کا لب لباب قصے کہانیوں کی شکل میں، ڈراموں اور کتابچوں کی شکل میں عام آدمی تک پہنچانا ہوگا۔ جب تک ہم ایسا نہیں کریں گے، انقلاب نہیں لا سکتے۔

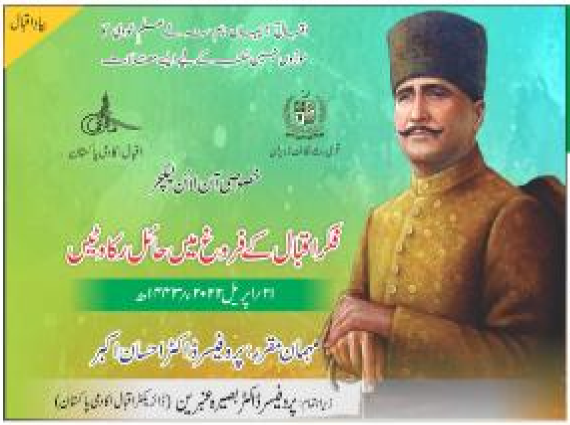

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

بزم فکر اقبال پاکستان کے زیر اہتمام

دو روزہ آن لائن فکر اقبال کانفرنس

”فکر اقبال کا عملی اطلاق، ضرورت، اہمیت اور تقاضے“

بزم فکر اقبال پاکستان کے زیر اہتمام ”فکر اقبال کا عملی اطلاق، ضرورت، اہمیت اور تقاضے“ کے عنوان سے ۲۰ اپریل ۲۰۲۲ء کو دو روزہ آن لائن فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں پاکستان، بھارت، برطانیہ، امریکا، عمان اور ابوظہبی سے کثیر تعداد میں محبان اقبال و فکر اقبال، معروف اقبال شناسوں، ماہرین اقبالیات، دانشوروں اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس میں پیرزادہ اقبال، منیب اقبال نے خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں کی صدارت کرنے والوں میں استاذ الاساتذہ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر جلیل عالی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم شامل تھے۔ ڈاکٹر منظر حسین (بھارت)، ڈاکٹر تمیم احمد (بھارت)، ڈاکٹر زرنگار (بھارت)، ڈاکٹر ساجد کاظمی (برطانیہ)، ڈاکٹر رضا علی (امریکہ)، مسز عطیہ غنی (عمان) جب کہ پاکستان کے مختلف شہروں سے بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر شفیق عجمی، ڈاکٹر وسیم انجم، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر عامر سہیل، ڈاکٹر عامر اقبال، ڈاکٹر خرم یاسین، پروفیسر اویس آزاد، عابد اقبال کھاری، ڈاکٹر محمد قمر اقبال، ڈاکٹر محمود علی انجم، ڈاکٹر زیب النساء سرویا شامل تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر اویس آزاد نے انجام دیے۔

فکر اقبال کی ترویج کے لیے معاون ناظم ادبیات کا کراچی یونیورسٹی کا دورہ

فکر اقبال کی ترویج میں ”لاہور گیریژن یونیورسٹی“ اور ”اقبال اکادمی پاکستان“ کے درمیان باہمی تعاون کے حوالے سے ۲۳ جون ۲۰۲۲ء کو رئیس الجامعہ لاہور گیریژن یونیورسٹی میجر جنرل شہزاد سکندر (ہلال امتیاز ملٹری) اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی محترمہ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے مابین ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فکر اقبال کی ترویج کے حوالے سے اہم امور زیر بحث آئے اور یہ طے پایا کہ اقبال اکادمی پاکستان اور لاہور گیریژن یونیورسٹی اپنے روابط کو مزید مستحکم اور نوجوان نسل کو اس حوالے سے متحرک اور فعال کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں گے۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد اویسی بھی موجود تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر ’’طائر لاہوتی‘‘

علامہ کے نزدیک ’طائر لاہوتی‘ غیور، آزاد، درویش صفت ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا: ڈاکٹر طالب حسین سیال

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ’’طائر لاہوتی‘‘ کے عنوان سے ۱۸ مئی ۲۰۲۲ء کو آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر طالب حسین سیال تھے۔ ڈاکٹر طالب حسین سیال نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا کلام اصطلاحات، تراکیب اور استعارات کے استعمال میں بہت وسیع و بلیغ ہے۔ علامہ نے اپنے کلام میں ’’لاہوتی‘‘ کی اصطلاح استعمال کی ہے۔ اس اصطلاح کا مقصود یہ ہے کہ انسان پرندوں سے سیکھتا ہے۔ صبح خیزی، رزق کے معاملے میں توکل علی اللہ اور محنت کرنا۔ علامہ کے نزدیک ’طائر لاہوتی‘ غیور، آزاد، درویش صفت، منصب نیابت کے فرائض کو خوش اسلوبی اور مؤثر طریقے انجام دیتا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا، کسی سے قرض نہیں لیتا۔ وہ اپنی ضروریات کو خود پورا کرتا ہے۔ علامہ محمد اقبال بھی نوجوانوں سے یہی چاہتے تھے۔

پاکستانی قوم کی تربیت بھی اس نہج پر کی جائے کہ قوم، انفرادی و اجتماعی طور پر متقی ہو، خوددار ہو، پاکستان خود کفیل ہو، پاکستان کی قوم سرفراز ہو، عوام ہنرمند ہوں۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر ’’افغانستان میں اقبال شناسی کی روایت‘‘

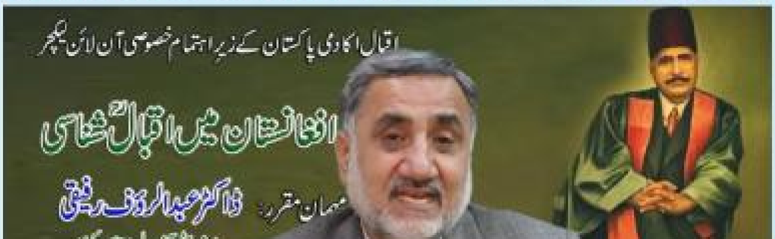

سفر افغانستان کے بعد علامہ محمد اقبال نے منظوم مثنوی ’’مسافر‘‘ قلم بند کی: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ’’افغانستان میں اقبال شناسی کی روایت‘‘ کے عنوان سے یکم اپریل ۲۰۲۲ء کو آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ ۱۹۳۳ء میں علامہ محمد اقبال کے سفر افغانستان کے دوران وہاں کے زعما و مشاہیر بالخصوص نادر شاہ درانی سے ملاقات ہوئی۔ سفر افغانستان کے بعد علامہ محمد اقبال نے منظوم مثنوی ’’مسافر‘‘ قلم بند کی۔ افغان دانش ور پروفیسر عبدالرحیم الحان نے ’’مثنوی مسافر‘‘ کا جواب ’’مسافر کا جواب‘‘ کے عنوان سے دیا۔ کابل یونیورسٹی کے وسط میں جمال الدین افغانی کے مدفن کے ساتھ اقبال فیکلٹی بنائی گئی ہے۔ یہ پوری دنیا کے لیے اسلام کی وحدت و یگانگت کا پیغام ہے کہ دو مسلم مفکرین علامہ محمد اقبال اور جمال الدین افغانی کابل میں بھی دوش بدوش ہیں۔ پاکستان کی تشکیل سے پہلے جمال الدین افغانی کا جسد خاکی ۵۰ سال بعد قبر کشائی کر کے استنبول سے کابل لے جایا جا رہا تھا تو لاہور میں تابوت علامہ کے مزار کے ساتھ رکھا گیا۔ دو مسلم مفکرین کی وفات کے بعد ملاقات کا یہ نظارہ چشم فلک اور مسلمانوں نے بھی کیا۔ افغانستان کی وزارت فرہنگ کے دفتر اور معارف کی عظیم الشان عمارت پر آج بھی یہ شعر نظر کو خیرہ کر دیتا ہے:

تمیز رنگ و بو بر ما حرام است
کہ ما پرورده یک نو بہاریم

علامہ محمد اقبال کی تربت کا کتبہ جو کہ افغانستان کی طرف سے پیش کیا گیا اس پر علامہ کی یہ رباعی کندہ ہے:

نہ افغانیم و نے ترک و تتاریم
چمن زادیم و از یک شاخساریم
تمیز رنگ و بو بر ما حرام است
کہ ما پرورده یک نو بہاریم

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر ''تفہیم اسرارِ خودی''

حضرت علامہ قوم کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے آشنا کرنا چاہتے تھے: حسن رضا اقبالی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام ''تفہیم اسرارِ خودی'' کے موضوع پر ۱۱ جون ۲۰۲۲ء کو آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر حسن رضا اقبالی تھے۔ حسن رضا اقبالی نے کہا کہ اس مثنوی کے ذریعے حضرت علامہ قوم کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے آشنا کرنا چاہتے تھے۔ علامہ محمد اقبال پر یہ حقیقت واضح ہو گئی تھی کہ قوم کی بربادی کا سبب نفی خودی کا غیر اسلامی عقیدہ ہے۔ انھوں نے اپنے دل و دماغ کی ساری قوتوں کو اثبات خودی

کے اسلامی عقیدے کی اشاعت کے لیے وقف کر دیا۔ ان کا کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے قوم کے مرض کی تشخیص فرمائی اور اسرارِ خودی کی شکل میں ازالۂ مرض کے لیے نسخہ قوم کے سامنے پیش کیا۔

اقبال کی چشمِ بصیرت قلبِ مضطرب کے ساتھ مسلمانوں کی تاریخ عروج و زوال پر تھی۔ وہ ان تمام حالات کا تجزیہ کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کے تنزل اور انحطاط کی وجوہ، کاہلی اور بے عملی کے ساتھ ساتھ کچھ اور بھی ہے۔ اسرارِ خودی میں دکھایا گیا ہے کہ قوم کی زندگی میں افراد کا احساسِ خودی اہمیت رکھتا ہے۔ اقبال کا موقف یہ تھا کہ فرد کی طرح قوم کی بھی ایک خودی ہو سکتی ہے۔ اسرارِ خودی کی تمہید میں قاری سے خطاب کیا ہے اور اختتام پر خدا سے دعا مانگی گئی ہے۔ اقبال کے نزدیک فرد کی خودی کا منبع خدا کی ذات ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

علامہ اقبال کی ارتقائی فکر اور جد و جہد کے راستے میں غازی امان اللہ بھی اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر ''علامہ اقبال اور اعلیٰ حضرت امان اللہ خان''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام ''علامہ اقبال اور اعلیٰ حضرت امان اللہ خان'' کے موضوع پر ۲۵ مئی ۲۰۲۲ء کو آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ محمد اقبال فنی اعتبار سے بہت حساس تھے، لیکن انہوں نے ہنر کے بجائے نظریہ کو، کلام اور آرٹ پر فوقیت دی۔ علامہ اقبال کی ارتقائی فکر اور جد و جہد کے راستے میں غازی امان اللہ بھی اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امان اللہ خان برطانوی استبداد کے خلاف پورے خطے کے مسلمانوں کے نجات دہندہ سمجھے جاتے تھے۔ اعلیٰ حضرت امان اللہ خان برطانوی وفود سے ملاقات میں کہتے ہیں کہ میں مسلمانوں کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھنا چاہتا اگر ایسا ہوا تو میرے لیے سرحد کوئی معنی نہیں رکھتی۔ استنبول کی گلیوں میں مسلمانوں کو بے چین نہیں دیکھ سکتا نہیں تو آپ استنبول کی گلیوں میں افغان عساکر کو دیکھیں گے۔ یہ وہ عوامل تھے جن کو دیکھ کر علامہ محمد اقبال نے امان اللہ خان سے اُمید باندھی اور شاعرِ مشرق حضرت علامہ نے ''پیامِ مشرق'' کا انتساب شاہ افغانستان اعلیٰ حضرت امان اللہ خان کے نام کیا۔ علامہ اقبال نے حضرت امان اللہ خان کی فکر سے متاثر ہو کر انھیں القابات سے نوازا۔ علامہ محمد اقبال نے جو نکات امان اللہ خان کے لیے لکھے تھے موجودہ بحران بالخصوص اسلامی امہ کے حکمرانوں کو ان سے مستفید ہونا لازمی ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

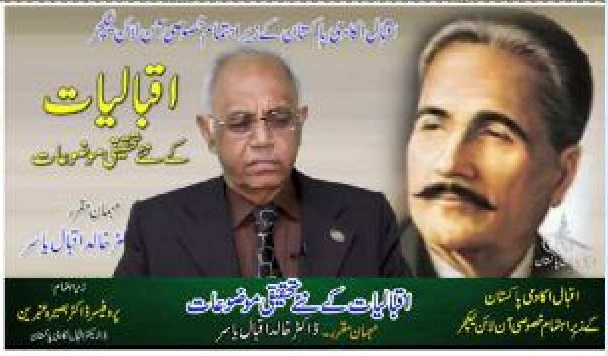

''اقبالیات کے نئے تحقیقی موضوعات'' ڈاکٹر خالد اقبال یاسر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''اقبالیات کے نئے تحقیقی موضوعات'' کے عنوان سے ۱۵ جون ۲۰۲۲ء کو آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر خالد اقبال یاسر تھے۔ ڈاکٹر خالد اقبال یاسر نے کہا کہ اقبال کے بارے میں بات کرتے ہوئے اور موضوع چنتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ علامہ کی جو فکری ابعاد ہیں وہ آفاقی ہیں اور جو موضوعات ہیں وہ مختلف اور متنوع ہیں۔ تحقیق کرنے والوں کو چاہیے کو وہ اقبال کے ان مختلف فکری اور عملی پہلوؤں اور زاویوں کو اچھی طرح سمجھ لیں، کیونکہ اقبال کی مختلف حیثیات ہیں۔ وہ شاعر بھی تھے، مفکر بھی تھے، اسلامی فکر پر انہوں نے نئے انداز میں بات کی۔ علامہ اقبال خود بھی کسی قسم کے زاویہ نظر، خیال، تصور اور ان کو پیش کرنے والوں سے اختلاف کی جرات رکھتے تھے، مرعوب نہیں ہوتے تھے۔

اسی طرح اقبالیات پر موضوعات چنتے ہوئے بھی مرعوب نہیں ہونا چاہیے بلکہ پورے احترام کے ساتھ اقبال سے اختلاف کی جرات بھی کی جاسکتی ہے البتہ دلائل ہونے چاہیں، تازگی ہونی چاہیے۔ ہمارے ہاں کچھ کتابوں کے عنوانات اس طرح کے ہوتے ہیں جن سے ہم متاثر ہوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اقبال کے حوالے سے کوئی نئی باتیں ہیں لیکن جب پڑھتے ہیں تو موضوع روایتی ہوتے ہیں۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے: WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

فکر اقبال کی ترویج میں لاہور گیریژن یونیورسٹی اور اقبال اکادمی پاکستان کا اشتراک

فکر اقبال کی ترویج میں ''لاہور گیریژن یونیورسٹی'' اور ''اقبال اکادمی پاکستان'' کے درمیان باہمی تعاون کے حوالے سے ۲۳ جون ۲۰۲۲ء کو ریکٹر الجامعہ لاہور گیریژن یونیورسٹی میجر جنرل شہزادہ سکندر (ہلال امتیاز ملٹری) اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی محترمہ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے مابین ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فکر اقبال کی ترویج کے حوالے سے اہم امور زیر بحث آئے اور یہ طے پایا کہ اقبال اکادمی پاکستان اور لاہور گیریژن یونیورسٹی اپنے روابط کو مزید مستحکم اور نوجوان نسل کو اس حوالے سے متحرک اور فعال کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں گے۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد اویسی بھی موجود تھے۔

لاہور انٹرنیشنل بک فیئر میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

لاہور انٹرنیشنل بک فیئر کے زیر اہتمام ایکسپو سنٹر میں ۱۲ سے ۱۵ مئی تک چار روزہ بک فیئر کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے ۷۰ کے قریب پبلشرز نے سٹال سجائے۔ ۳۵ ویں انٹرنیشنل بک فیئر میں اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے بھی سٹال لگایا۔ جس میں اقبالیاتی کتب پر خصوصی رعایت دی گئی۔ اس موقع پر اقبال اسکالرز، اقبالیات سے شغف رکھنے والے عام افراد اور طلبہ و طالبات نے کافی دل چسپی کا اظہار کیا۔

The Message of Iqbal از ڈاکٹر مقصود جعفری

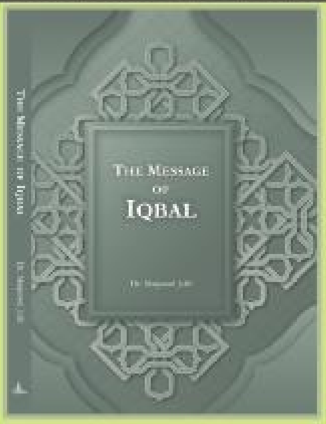

اقبال اکادمی پاکستان کی تازہ اشاعت "The Message of Iqbal" منصۂ شہود پر آ گئی ہے۔ ۲۷۹ صفحات اور ۱۵ ابواب پر مشتمل انگریزی زبان میں لکھی گئی اس کتاب میں مصنف ڈاکٹر مقصود جعفری نے اقبال کے تصور خودی پر عام مفہوم کے برعکس نفس کے اعلی شعور کے نئے معنی کے ساتھ بحث کی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے نہ صرف فرد میں مثبت سوچ کو تقویت حاصل ہوتی ہے بلکہ مثبت سماجی اور سیاسی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ وہ اقبال کو ایک مصلح کے طور پر پیش کرتے ہیں، جو مسلم دنیا کو جاگنے کا پیغام دیتا ہے۔ ڈاکٹر مقصود جعفری کی تحریر کی ہمہ گیریت ان ابواب سے عیاں ہوتی ہے جو انہوں نے اقبال کے تصور خودی، اقبال کے فلسفہ تعلیم، ہندوستانی مسلمان، ثقافت، آزادی، کشمیر، اسلامی جمہوریت، تصوف اور اسلامی ریاست کے بارے میں لکھے ہیں۔ ڈاکٹر مقصود جعفری ہر ایک باب میں گہری سوچ اور صاف گوئی کا اظہار کرتے ہیں۔

ڈاکٹر مقصود جعفری کو فارسی، اردو اور انگریزی میں اقبال کی تخلیقات کے فہم پر بہترین عبور حاصل ہے۔ وہ مشرقی روایت اور جدید مغرب کی سوچ کو سمجھتے ہیں۔ وہ خودی کی حقیقت کو سامنے لا کر اقبال کے فلسفے کے قلب تک پہنچتے ہیں۔ یہ مابعد الطبیعاتی تصور اس پوری کتاب کو خودی کی متعدد جہتوں میں پھیلاتا ہے۔ فلسفہ اور ادب پر عبور رکھنے والے ڈاکٹر مقصود جعفری اندرون و بیرون ملک اقبال کے کلام کو سچائی، حسن اور محبت سے لبریز مایوسی کے دور میں امید کی کرن کے طور پر پیش کرنے کی مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں۔

وہ اقبال کو دنیا میں انقلاب لانے کی صلاحیت اور طاقت کے ساتھ آنے والے "کل کے شاعر" کے طور پر لیتے ہیں۔ ڈاکٹر مقصود جعفری کی کتاب اقبالیات کے میدان میں ایک تخلیقی اضافہ ہے۔ یہ قاری کو اقبال کی فکر کی ان جہتوں کو سمجھنے کے لیے ایک نئی بصیرت فراہم کرتا ہے جو انسانیت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے اہم ہیں۔

دعوت برائے تحقیقی مقالات (Call for Papers)

اقبال اکادمی پاکستان بین الاقوامی معیار کے دو تحقیقی رسائل "Iqbal Review" "انگریزی اور "اقبالیات" اردو شائع کرتی ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے یہ تحقیقی رسائل ۱۹۶۰ء سے شائع ہو رہے ہیں۔

مقالہ نگار خواتین و حضرات "Iqbal Review" انگریزی اور "اقبالیات" اردو کے لیے علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ پر تحقیقی مقالات ارسال کر سکتے ہیں۔ یہ مقالات ان علوم و فنون پر بھی لکھے جا سکتے ہیں جو علامہ اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ سے متعلق ہیں۔ مثلاً علوم اسلامیہ، فلسفہ، تاریخ، عمرانیات، مذہب، تقابل ادیان، ادبیات اور آثاریات وغیرہ۔ مقالات ان پتوں پر ارسال کیے جا سکتے ہیں۔

Email: iqbalreview@iap.gov.pk Email: iqbaliyat@iap.gov.pk

وفیات

سلطان ظہور اختر کیانی

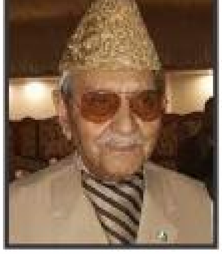

علامہ اقبال کے دیرینہ دوست راجہ حسن اختر کے بیٹے، علیگ تحریک پاکستان کے ہراول دستہ میں شامل قائداعظم محمد علی جناح کی حفاظتی گارڈ کے رکن، مصنف، مترجم، کرنل ریٹائرڈ سلطان ظہور اختر کیانی ۲۷ مئی ۲۰۲۲ء کو انتقال کر گئے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے تاحیات رکن تھے۔

گوپی چند نارنگ

اردو زبان و ادب کے نامور اور عالمی شہرت یافتہ ادیب، دانشور، نقاد، محقق گوپی چند نارنگ ۱۵ جون ۲۰۲۲ء کو دار فانی سے کوچ کر گئے۔ مرحوم ۶۰ سے زائد تحقیقی کتابوں کے مصنف تھے۔ اقبالیات میں ان کی تصنیف "اقبال کا فن" مستند کتب میں شمار ہوتی ہے۔ ان کی کتاب "اردو غزل اور ہندوستانی تہذیب" اور "ہندوستان کی تحریک آزادی میں اردو شاعری" نے بہت مقبولیت اور پذیرائی حاصل کی۔

ناظمین اقبال اکادمی پاکستان

نمبر شمار	نام	از	تا
۱	ڈاکٹر محمد رفیع الدین	۱۲/مارچ ۱۹۵۳ء	۱۰/اپریل ۱۹۶۵ء
۲	بشیر احمد ڈار	۱۱/اپریل ۱۹۶۵ء	۴/جولائی ۱۹۷۰ء
۳	عبدالحمید کمالی (قائم مقام ناظم)	۴/جولائی ۱۹۷۰ء	۲۴/فروری ۱۹۷۱ء
۴	ڈاکٹر عبدالرّب	۲۴/فروری ۱۹۷۱ء	۵/اپریل ۱۹۷۲ء
۵	عبدالحمید کمالی (قائم مقام ناظم)	۵/اپریل ۱۹۷۲ء	۲۴/مئی ۱۹۷۳ء
۶	ڈاکٹر محمد معز الدین	۲۴/مئی ۱۹۷۳ء	۲۱/جولائی ۱۹۸۲ء
۷	ڈاکٹر وحید قریشی	۲۱/جولائی ۱۹۸۲ء	۵/اپریل ۱۹۸۳ء
۸	پروفیسر مرزا محمد منور	۵/اپریل ۱۹۸۳ء	۲/جولائی ۱۹۸۹ء
۹	احمد فراز	۳/جولائی ۱۹۸۹ء	۲۱/اگست ۱۹۸۹ء
۱۰	پروفیسر شہرت بخاری	۲۱/اگست ۱۹۸۹ء	۱۴/مئی ۱۹۹۱ء
۱۱	پروفیسر مرزا محمد منور	۱۴/مئی ۱۹۹۱ء	۹/ستمبر ۱۹۹۳ء
۱۲	ڈاکٹر وحید قریشی	۹/ستمبر ۱۹۹۳ء	۱۲/جون ۱۹۹۷ء
۱۳	محمد سہیل عمر	۱۲/جون ۱۹۹۷ء	۱۷/ستمبر ۲۰۱۴ء
۱۴	احمد جاوید	۲۲/ستمبر ۲۰۱۴ء	۶/نومبر ۲۰۱۵ء
۱۵	محمد سہیل (قائم مقام ناظم)	۶/نومبر ۲۰۱۵ء	۲۵/اپریل ۲۰۱۷ء
۱۶	محمد بخش سانگی (قائم مقام ناظم)	۲۶/اپریل ۲۰۱۷ء	۲۱/فروری ۲۰۱۹ء
۱۷	نذیر احمد (قائم مقام ناظم)	۲۲/فروری ۲۰۱۹ء	۱۹/مارچ ۲۰۲۰ء
۱۸	پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین	۲۰/مارچ ۲۰۲۰ء	تا حال

مطبوعات ۲۰۲۱-۲۰۲۲ء اقبال اکادمی پاکستان